سیکولر ترکی میں بھی مذہبی جماعت کی شاندار کامیابی

امریکہ نے ۱۱ ستمبر کے واقعہ کی آڑ میں مسلمانوں اور عالم اسلام کو تباہ کرنے اور خصوصاً مذہبی جماعتوں کا کردار ختم کرنے کا جو عظیم مکروہ اور خطرناک منصوبہ تیار کیا تھا اور اس کا آغاز افغانستان میں امارت اسلامی کا عملاً خاتمہ کرنا اور پھر خاص طور پر پاکستان میں مذہبی قوتوں کی سرکوبی کیلئے فوجی حکمرانوں کے ساتھ مل کر انہوں نے جو اقدامات اٹھائے اور خطرناک سازشیں تیار کیں وہ سب کے سامنے عیاں ہیں۔ لیکن اس کے مقابل سب سے بڑی اور لازوال سپر طاقت خداوند تعالیٰ کے منصوبے' تدابیر اور حکمت وقدرت نے انکے تمام مکروہ عزائم پر پانی پھیر دیا۔ انہوں نے انتخابات کا ڈرامہ اپنے مقاصد کے حصول اور سیکولر ایجنڈے کی تکمیل کیلئے رچایا تھا اسے متحدہ مجلس عمل کے اتحاد نے بری طرح ناکام بنادیا اور یوں شکاری خود اپنے ہی جال میں الجھ کر رہ گئے۔ ع لو خود ہی اپنے دام میں صیاد آ گیا

ابھی امریکہ پاکستان میں متحدہ مجلس عمل کی کامیابی کا صدمہ سہہ نہ پایا تھا کہ یورپ کے قریبی سیکولر ملک ترکی میں بھی اسلامی جماعت ''جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی'' نے بھی انتخابات میں عظیم تاریخی کامیابی حاصل کرلی اور پارلیمنٹ میں واحد اکثریتی پارٹی بن کر ابھری۔ یہ امریکہ اور عالم کفر کے لئے دوسرا طمانچہ ہے اور ان کے لئے سوچنے کا مقام بھی ہے کہ ان کی ساری تدبیریں اور سازشیں تار عنکبوت ثابت ہورہی ہیں اور ان کے علی الرغم مذہبی قوتیں مزید کامیابیاں حاصل کررہی ہیں۔ دینی جماعتوں کی کامیابی اصل میں امریکی مخالفت کے باعث بھی یقینی ہوئی۔ دنیا بھر کے مسلمان ۱۱ ستمبر کے بعد اس نتیجے پر پہنچ گئے ہیں کہ امریکہ ٹیررازم کے خلاف نہیں بلکہ وہ مسلمانوں کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔ اسی لئے پاکستان اور ترکی کے عوام نے دینی غیرت اور حمیت کا شاندار مظاہرہ کیا ہے۔ ترکی میں اس سے پہلے بھی مذہبی جماعتیں '' رفاہ '' وغیرہ کامیاب ہوئی ہیں لیکن ترکی کی سیکولر فوج اور امریکہ کے باعث انہیں اقتدار سے جبری الگ کیا گیا۔ لیکن اب کے بار ترکی کے عوام نے پہلے سے بھی زیادہ اکثریت میں مذہبی جماعت کو بھرپور انداز میں کامیاب کرایا ہے اور یہ اس بات کا پیغام ہے کہ ترکی سیکولرازم کے بدبودار نظام اور طرز حکومت سے متنفر ہوگیا ہے اور ترکی کے لوگ محسوس کرنے لگ گئے ہیں کہ اس نظام کے ہوتے ہوئے بھی ہماری اقتصادی ترقی ممکن نہ ہوسکی اور نہ ہی ہمیں یورپی یونین میں شامل ہونے دیا گیا۔ حالانکہ اقتصادی ترقی اور یورپی یونین میں شمولیت کے خوشنما وعدوں کے لئے ہی کمال اتاترک اور اس کے باقیات نے ترکی کی اسلامی خلافت اور اپنے مذہبی ثقافتی اقدار ملیا میٹ کردیئے تھے۔ لیکن آج ترکی کی بدترین اقتصادی صورتحال سب کے سامنے ہے۔

امید ہے کہ ''جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی'' سیکولر ترک فوج کے ساتھ بہتر حکمت عملی کے ساتھ اپنے مقاصد کے حصول اور ملک وملت کے اسلامی تشخص کو بحال کرنے میں کامیاب ہوگی۔